



## سوال

(200) تنگے بازوں نماز پڑھنا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پوری آستین کا کرتہ پہن کر اگر کہنی کے اوپر آستین چڑھائے رکھے تو اس حالت میں نماز پڑھنی افضل ہے یا آستین گرا کر پڑھنی افضل ہے؟ - (سائل محمد سلیمان ازلال گنج بردون)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آستین گرا کر نماز پڑھنی چاہیے کہ یہی افضل ہے۔ آستین چڑھائے رہنے کی حالت میں نماز فاسد نہیں ہوگی کیوں کہ کہنیوں کا ڈھانکنا نماز میں ضروری نہیں ہے ”عن ابن عباس قال: أمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن یسجد علی سبعة أعضاء، ولا یحک شعراً ولا ثوباً، الحدیث (بخاری) (کتاب الاذان باب السجود علی سبعة اعظم 1/197) مسلم (کتاب الصلاة باب اعضاء السجود 1/354 (490) قال الحافظ: ”والمراد ان لا یتمسح شیئاً ولا شعراً وغطاءه یقتضی ان النبی عنہ فی حال الصلاة والیہ یحج الذؤدئی وترجم المصنف بعد قلیل باب لا یحک ثوباً فی الصلاة وہی توفیر ذلک وردہ عیاض بانہ خلاف ما علیہ الجمهور فایتم کرہوا ذلک للمصنفی سواء قلہ فی الصلاة أو قیل ان یدخل فیما وانفقوا علی انہ لا یفسد الصلاة لکن حکى بن المنذر عن الحسن و یجوب الإعادة، انتهى ملخصاً (فتح: 2/295). (محدث دہلی ج: 8 ش: 5 رجب 1359ھ 1940ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 316

محدث فتویٰ